

خیبر پختونخوا تحفظ جلب منفعت خاص جنگلات واقع ہزارہ ڈویژن آرڈیننس، ۱۹۸۰ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VII، ۱۹۸۰ء

مشمولات

پیش لفظ / دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز
۲. تعریفات
۳. انفرادی طور پر لکڑی کی برآمدگی / نکاس پر پابندی وغیرہ
۴. مالک کے سنبھالنے میں ناکام ہونے پر لکڑی کے ٹھکانے لگانا وغیرہ
۵. مالیت کی غلط ادائیگی پر مالک کسی ہرجانہ کے طلب کرنے کا حقدار ہوگا
۶. تحفظ
۷. ضابطے بنانے کا اختیار

شیڈول

خیبر پختونخوا تحفظ جلب منفعت خاص جنگلات واقع ہزارہ ڈویژن آرڈیننس ۱۹۸۰ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VII، ۱۹۸۰ء

[۱۷ جون، ۱۹۸۰ء]

ایک آرڈیننس

برائے ہزارہ ڈویژن کے خاص علاقہ جات کے ایک آرڈیننس جنگلات کو فراہمی تحفظ و بہتر جلب منفعت اور غیر قانونی کٹائی کے

انتفاع کیلئے

چونکہ ہزارہ ڈویژن کے خاص علاقوں میں جنگلات کی تحفظ بہتر جلب منفعت اور غیر قانونی دیباچہ روک تھام اور اس سے منسلک معاملات۔

چونکہ گورنر خیبر پختونخوا اس امر سے مطمئن ہے کہ ایسے خصوصی حالات درپیش ہیں جن کی وجہ سے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ فوری اقدام کیا جائے۔

اس لئے اب ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کے سرکاری اعلامیہ جیسے قوانین کے استمرار کے حکم ۱۹۷۷ء (چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر آرڈر نمبر I ۱۹۷۷ء) اور اس ضمن میں تمام قانونی جواز کے حامل ہونے پر گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کا اجراء کرتا ہے۔

۱. (۱) یہ آرڈیننس ۱۹۸۰ء خیبر پختونخوا (تحفظ جلب منفعت خاص جنگلات در ہزارہ ڈویژن) مختصر نام، وسعت اور نفاذ کہلائے گا۔

(۲) یہ مختص شدہ علاقوں پر نافذ ہوگا۔

(۲) یہ کہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

۲. اس آرڈیننس میں جب تک متن سیاق و سباق کی روشنی میں متبادل معنی کا متقاضی ہو — معنی

(ا) جنگل پیداوار اور لکڑی کا وہی معنی ہوگا جو انہیں قانون جنگلات ہزارہ

۱۹۳۶ء میں دیا گیا ہے (خیبر پختونخوا ایکٹ سال ۱۹۳۷ء)؛

(ب) حکومت سے حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ج) گوشوارہ کا معنی اس آرڈیننس کیساتھ منسلک گوشوارہ ہے؛ اور

(د) مختص علاقوں کا معنی گوشوارہ میں دیئے گئے ہزارہ ڈویژن میں دیہات

کے علاقے ہیں؛

۳. (۱) جنگلات کے تحفظ اور بہتر جلب منفعت کے مقاصد کے مد نظر حکومت یا کارپوریشن یا ایجنسی جو قائم کی جائے اسے اختیار دیا جائے کے سوائے مختص کردہ علاقوں میں جنگلات سے نکاسی لکڑی اور دیگر جنگل پیداوار نہیں کی جاسکے گی۔

(۲) کسی دیگر مروہ قانون سے متصادم ہونے یا کسی عدالت یا مقتدرہ کی ڈگری، حکم یا

فیصلہ کے باوجود،-

- ا. تمام معاہدہ جات اقرار نامہ جات یا دیگر دستاویزات نسبت لکڑی یا دیگر جنگل پیداوار از مختص علاقہ جات جو بوقت اجراء آرڈیننس ہذا موجود ہوں۔ اس آرڈیننس کے اجراء سے منسوخ ہوں گے؛ اور
- ب. تمام لکڑی اور دیگر جنگل پیداوار جو مختص علاقوں ہزارہ ڈویژن کے حدود سے نکالی گئی ہو منتقل کی گئی ہو چاہے وہ اس آرڈیننس سے قبل یا مابعد نکالی گئی ہو حکومت کے مشتمل دفعات ۲۸، ۲۹ ہزارہ فارسٹ ایکٹ ۱۹۳۶ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI، سال ۱۹۳۷ء) بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر ایس او ایف ٹی (ایف اے ڈی) 105v-70/1979 مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۹ء یا ایسی دوسری شرح جو ہو سکتی ہو جو اسکے بعد حکومت قانون مذکور کے تحت جاری کرے ڈیوٹی قابل وصولی ہوگی۔

۴. (۱) اگر لکڑی یا دیگر جنگل پیداوار جس کا حوالہ کلازب ذیلی دفعہ (۲) دفعہ ۳ کے تابع مختص علاقوں میں یا ڈپو میں پڑی ہو مالک اسے متذکرہ کلازب میں محولہ ڈیوٹی ادا کر کے اس آرڈیننس کے نفاذ کے تین ماہ کے اندر نہیں اٹھاتا تو حکومت ایسے نیلام عام کے ذریعہ فروخت کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ ۱ کے تحت فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پر ڈیوٹی جو کلازب کے ذیلی دفعہ (۲) دفعہ ۳ کے تحت قابل وصولی ہے اور دیگر اخراجات اگر اس نیلام کے سلسلے میں اٹھانے پڑیں منہا کرنے کے بعد مالک کو اس سلسلے میں اسکی درخواست واپس کی جائے گی۔

(۳) کسی ایسے شخص کیلئے لکڑی یا دیگر جنگل پیداوار نیلام کی جائے تو وہ عمومی شرح پر ڈیوٹی

ادا کرنے کا پابند ہو گا جو ہزارہ ڈویژن میں ایسی فروخت پر ڈپو پر قابل ادا ہوگی۔

۵. اگر دفعہ ۴ کے تحت مالک کو قیمت ادا کرتے ہوئے نیک نیتی سے کسی دوسرے شخص کو جو مالک فروخت سے حاصل شدہ آمدن کی غلط ادائیگی پر ہر جانہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا وصولی کا حقدار نہ تھا خود وصول کرے یا اصل مالک کے نام پر ادائیگی ہو جائے تو یہ حکومت سے یا مجاز شخص جو ادائیگی کا مجاز تھا سے قابل وصولی نہ ہوگی۔

۶. حکومت یا اس کے مجاز شخص کے اس آرڈیننس کے تابع / تحفظ نیک نیتی سے کردہ امور یا متوقع کاروائی کی نسبت کوئی دعویٰ قانونی چارہ جوئی دیوانی / فوجداری نہیں کی جاسکے گی۔

۷. حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کیلئے ضابطہ / رولز بناسکے گی۔

تحفظ

رولز بنانے کا اختیار

گوشوارہ

نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام
۱	بانیان	۲۳	کنگرنی	۴۵	کوٹ گالا
۲	ترناماریہ	۲۴	باربانڈہ	۴۶	شر
۳	چوہان مائیرہ	۲۵	کوزبانڈہ (بانڈہ گلاب خان)	۴۷	ڈب
۴	دایونہ	۲۶	کندار	۴۸	باٹل
۵	ڈانٹی	۲۷	میرا	۴۹	کوزگنٹور
۶	بورنی	۲۸	گوراٹھی	۵۰	ترناؤ
۷	سائیٹ	۲۹	شاہتوت	۵۱	گولنگئی
۸	گران	۳۰	اتیر	۵۲	شاہ ڈیرنی
۹	باٹھی	۳۱	شالیہ	۵۳	ناریالہ
۱۰	ناکا	۳۲	سیرنی	۵۴	پومنگ
۱۱	کاکاٹھی	۳۳	جلال کوٹ	۵۵	سیرنی
۱۲	موری	۳۴	کریسونہ	۵۶	پاشمہ
۱۳	چاپرا	۳۵	روبان	۵۷	ڈھیرنی
۱۴	قالاگئی	۳۶	درنی	۵۸	کاروار
۱۵	چیمنگ	۳۷	تنگئی	۵۹	صاحب خان
۱۶	نارازہ	۳۸	لایامیرا	۶۰	وغزبانڈہ
۱۷	حکمت خان بانڈہ	۳۹	سیترا می	۶۱	لنڈنی
۱۸	چیدرنی	۴۰	گچبورنی	۶۲	مٹھ
۱۹	خیر میدان	۴۱	قالاگئی	۶۳	سوفیاں
۲۰	تنگئی	۴۲	سرخلیہ بانڈا	۶۴	ڈھیرنی
۲۱	چپرنی	۴۳	کوزشینگلئی	۶۵	برمیدان
۲۲	مٹھ	۴۴	بارشینگلئی	۶۶	کوزمیدان

نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام
۶۷	مٹھ	۹۰	چا پر گران	۱۱۳	ڈابونہ
۶۸	بٹھ موری	۹۱	تامی	۱۱۴	برات
۶۹	آین	۹۲	اجمیرہ	۱۱۵	چکجی
۷۰	خیٹ	۹۳	نوشہرہ سیدان	۱۱۶	پنیرا
۷۱	سیرئی	۹۴	بالانی	۱۱۷	بیلہ
۷۲	یارو بانڈہ	۹۵	سورئی	۱۱۸	ماجی
۷۳	گادہ	۹۶	جو تیل	۱۱۹	کوٹوال
۷۴	شینگارئی	۹۷	خابال اور بانڈہ	۱۲۰	بنجی
۷۵	کارہ شنگ	۹۸	کایا	۱۲۱	چیراک مار
۷۶	رچمیہ	۹۹	بورج پانیاں	۱۲۲	بگوی
۷۷	بیلا	۱۰۰	نوچی	۱۲۳	روکی کوٹ
۷۸	جوز	۱۰۱	بالونگی	۱۲۴	سیرا
۷۹	منگرئی	۱۰۲	شیرول	۱۲۵	پر بھاری
۸۰	بیزوکس	۱۰۳	بیل	۱۲۶	بیلند کوٹ خاص
۸۱	سنگو	۱۰۴	کیرار بکھ	۱۲۷	سیادرا
۸۲	کوز بنسر	۱۰۵	ڈیلہ	۱۲۸	میران
۸۳	سارل	۱۰۶	لنہ	۱۲۹	مے
۸۴	کد لسی	۱۰۷	بیر	۱۳۰	تارنگ
۸۵	فاگورہ	۱۰۸	گالی	۱۳۱	تارنگ قیلہ
۸۶	شربائی	۱۰۹	منڈی	۱۳۲	چارباغ
۸۷	شاپورہ	۱۱۰	چینی	۱۳۳	گیدرئی
۸۸	کولئی	۱۱۱	بارگ	۱۳۴	ڈھیری
۸۹	کندور	۱۱۲	گرھئی	۱۳۵	تایا

نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام
۱۳۶	شل خسی	۱۵۹	مانومیرا	۱۸۲	چارونہ
۱۳۷	جالی کوٹ	۱۶۰	بیان میرا	۱۸۳	شینگلئی
۱۳۸	کارینونہ	۱۶۱	خاتونہ	۱۸۴	گرھی
۱۳۹	روبان	۱۶۲	ڈھیرئی	۱۸۵	کوپرنئی
۱۴۰	ڈھیرئی	۱۶۳	طایت	۱۸۶	سیتان
۱۱۴	تنگلی	۱۶۴	باٹہ گرام	۱۸۷	سازین
۱۴۲	ڈابون	۱۶۵	قلہ بالا	۱۸۸	حاربان
۱۴۳	دندئی	۱۶۶	ساندیسر	۱۸۹	شاتتیاں
۱۴۴	داریان	۱۶۷	کندار	۱۹۰	جکلوٹ
۱۴۵	گرھی	۱۶۸	گلی باغ	۱۹۱	پالس
۱۴۶	بانڈاگئی	۱۶۹	کوبانی	۱۹۲	زوری گلی
۱۴۷	بانڈاگئی چوہان	۱۷۰	چم شریلی	۱۹۳	توئگری
۱۴۸	ڈاریاں + اشلر	۱۷۱	جبہ	۱۹۴	کاگی ابو
۱۴۹	قابولہ	۱۷۲	ارغاشور	۱۹۵	خارگ
۱۵۰	گل ڈھیرئی	۱۷۳	گبسانی (سید)	۱۹۶	چیران
۱۵۱	ڈیڈل	۱۷۴	گنی کوٹ (افغان)	۱۹۷	ڈھیرئی
۱۵۲	سادین میرا	۱۷۵	گبئی (سید)	۱۹۸	یوماری
۱۵۳	بانارہ	۱۷۶	پرہہ	۱۹۹	راد
۱۵۴	گارگئی	۱۷۷	کفلہ	۲۰۰	باب
۱۵۵	تیکری	۱۷۸	ڈگرہ	۲۰۱	بیاری
۱۵۶	لنڈئی	۱۷۹	چروئی	۲۰۲	پوکل
۱۵۷	چام وارا	۱۸۰	کلی لہ	۲۰۳	ریچین
۱۵۸	لنڈئی شاہ	۱۸۱	وارو	۲۰۴	کونیار

نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام	نمبر شمار	گاؤں کا نام
۲۰۵	گنگوال	۲۲۴	برئی	۲۴۳	ہیل
۲۰۶	جکرائی	۲۲۵	تانڈو	۲۴۴	بججہ
۲۰۷	تیلس	۲۲۶	جبرئی	۲۴۵	بھیر
۲۰۸	کستی	۲۲۷	کالنگ کیتہ	۲۴۶	مگرنی
۲۰۹	پنجول	۲۲۸	جاریبلہ	۲۴۷	بتنگی
۲۱۰	روپکئی	۲۲۹	گنتر	۸۲۴	بناس والی
۲۱۱	کینگرام	۲۳۰	چونی	۲۴۹	مراد بانڈہ
۲۱۲	پالنگ	۱۲۳	واتی	۲۵۰	کولی
۲۱۳	زئی	۲۳۲	بورج	۲۵۱	جونلی
۲۱۴	جبار	۲۳۳	فرید گرھی	۲۵۲	باباشخ
۲۱۵	بوجرنی	۲۳۴	جمبیرہ	۲۵۳	حوتر
۲۱۶	نیر	۲۳۵	حناگئی	۲۵۴	ریدواری
۲۱۷	بتیلہ	۲۳۶	سوچی	۲۵۵	چیکہ
۲۱۸	نار سوک	۲۳۷	کاراگئی	۲۵۶	خیت بانڈہ
۲۱۹	شلکئی	۲۳۸	شاہ مراد	۲۵۷	میلی شنگ
۲۲۰	پشتوکلے	۲۳۹	پاچہ گرام	۲۵۸	اندوالی
۲۲۱	باراچار	۲۴۰	پیش کوٹ	۲۵۹	چن والی
۲۲۲	وتر	۲۴۱	بیسوالی	۲۶۰	رشتنگ
۲۲۳	کوچہ	۲۴۲	شامالی		

لفٹیننٹ جنرل فضل حق

گورنر خیبر پختونخوا

پشاور

مورخہ

۱۶ جون، ۱۹۸۰